SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, January 23, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty three minutes past Four in the evening with Mr. Presiding Officer (Senator Dr. Khalid Ranjha) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بشر المنٰفقین بان لھم عذابا الیماO الذین یتخذون الکٰفرین اولیاء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاO و قد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم ایت اللہ یکفربھا و یستھزا بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم ان اللہ جامع المنٰفقین والکٰفرین فی جھنم جمیعاO

(ترجمہ) خوشخبری سنا دو منافقوں کو کہ بلاشبہ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ وہ منافق جو بناتے ہیں کافروں کو (اپنا) دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا وہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس عزت؟ تو (وہ سن لیں) عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے سب کی سب اور تحقیق اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر (یہ حکم) کتاب میں کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں کو کہ انکار کیا جا رہا ہے ان کا

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, January 23, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty three minutes past Four in the evening with Mr. Presiding Officer (Senator Dr. Khalid Ranjha) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بشر المنٰفقین بان لھم عذابا الیماO الذین یتخذون الکٰفرین اولیاء من دون المومنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاO و قد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم ایت اللہ یکفربھا و یستھزا بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم ان اللہ جامع المنٰفقین والکٰفرین فی جھنم جمیعاO

(ترجمہ) خوشخبری سنا دو منافقوں کو کہ بلاشبہ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ وہ منافق جو بناتے ہیں کافروں کو (اپنا) دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا وہ تلاش کرتے ہیں ان کے پاس عزت؟ تو (وہ سن لیں) عزت تو صرف اللہ کے لئے ہے سب کی سب اور تحقیق اتارا ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر (یہ حکم) کتاب میں کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں کو کہ انکار کیا جا رہا ہے ان کا

اور مذاق اڑایا جا رہا ہے ان کا، تو مت بیٹھو ان (کفر و استہزاء کرنے والوں)
کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی دوسری بات میں ورنہ تم
بھی انہی کی طرح ہوگے بے شک اللہ تعالیٰ اکٹھا کرنے والا ہے سب
منافقوں اور سب کافروں کو جہنم میں۔(سورۃ النساء ۱۳۸ تا ۱۴۰)

LEAVE OF ABSENCE

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اگر آپ اجازت دیں تو we shall take up the item of leave applications.

جناب ایس۔ ایم ظفر صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بناء پر مورخہ 20 تا 26 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب سعید احمد ہاشمی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 20 اور 23 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سید دلاور عباس صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بناء پر مورخہ 20 تا 25 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: محترمہ رزینہ عالم خان صاحبہ نے ملک سے باہر ہونے کی بناء پر مورخہ 20 تا 23 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جناب محمد امین دادابھائی صاحب نے ذاتی مصرفیات کی

بناء پر مورخہ 20 اور 23 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، جناب کامل علی آغا صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج مورخہ 23 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، پروفیسر خورشید احمد صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بناء پر مورخہ 20 تا 27 جنوری کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا ایوان ان کی درخواست منظور کرتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب غلام سرور خان صاحب، وفاقی وزیر برائے محنت و افرادی قوت نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری دورے پر ملک سے باہر ہیں اس لیے مورخہ 20 جنوری تا 02 فروری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سردار یار محمد رند صاحب، وزیر مملکت برائے خوراک و زراعت نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری دورے پر ملک سے باہر ہیں اس لیے مورخہ 20 تا 23 جنوری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب محمد شمیم صدیقی صاحب، وزیر مملکت برائے مواصلات و ریلوے نے اطلاع دی ہے کہ وہ ملک سے باہر جا رہے ہیں اس لیے وہ حالیہ مکمل اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب محمد نصیر خان صاحب، وزیر مملکت برائے پٹرولیم و قدرتی وسائل نے اطلاع دی ہے کہ سرکاری دورے پر ملک سے باہر جا رہے ہیں اس لیے مورخہ 20 تا 31 جنوری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب محمد علی درانی صاحب، وزیر مملکت برائے سپورٹس، کلچر و امور برائے نوجوانان نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری مصرفیات کی بنا پر لاہور میں ہیں، اس لیے آج مورخہ 23 جنوری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، چونکہ ایوان کا ماحول ٹھیک ہے اس لیے میں اپنی

درخواست بھی پیش کرتا ہوں۔ میں 26 تا 28 دسمبر اور 02 جنوری کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکا تھا اس لیے یہ رخصت بھی منظور فرمائی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی بابر صاحب۔

POINT OF ORDER RE: ENTRY NOT GRANTED TO THE PARLIAMENTARIANS WHO WANTED TO PROBE INTO BAJAUR INCIDENT

سینیٹر فرحت اللہ بابر: مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج صبح معزز ممبران پارلیمنٹ کا ایک delegation باجوڑ جا رہا تھا تاکہ وہ وہاں کے بے گناہ عوام پر جو بمباری کی گئی اور جس میں خواتین اور بچے شہید ہوئے، ان متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کر سکے۔ وہ پندرہ سے زائد honourable ممبر پارلیمان تھے۔ ایم ایم اے کی قیادت اس کو lead کر رہی تھی۔ تمام پارٹیوں کے ممبران پارلیمان اس میں موجود تھے اور جب یہ وفد مہمند ایجنسی کی سرحد پر پہنچا تو سرکاری ایجنسیوں نے ان کو روکا اور ان کو باجوڑ جانے کی اجازت نہیں دی۔ نہ صرف یہ جناب چیئرمین! بلکہ وہاں پر ایک ڈرامہ بھی رچایا گیا اور وہ ڈرامہ جناب چیئرمین!

(مداخلت)

سینیٹر فرحت اللہ بابر: جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے دیں۔ جناب چیئرمین! فاضل وزیر کو سمجھائیں۔ جب میں بات کر رہا ہوں اور آپ نے مجھے اجازت دی ہے۔ جناب چیئرمین! آپ نے مجھے اجازت دی ہے۔ میں point of order پر کھڑا ہوں، آپ نے مجھے floor دیا ہے، فاضل وزیر کو حکم دیں کہ وہ بیٹھیں۔ یہ طریقہ نہیں ہے۔ مجھے بات مکمل کرنے دیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ان کو بات مکمل کر لینے دیں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر: جناب چیئرمین! مجھے بات مکمل کرنے دیں۔ نہ صرف میں بات کروں گا بلکہ ہمارے باقی فاضل ممبر بھی بات کریں گے۔ میرے point of order کو مکمل

ہونے دیں۔ اگر فاضل وزیر نے بات کرنی ہے تو ہم واک آؤٹ کریں گے۔ یہ بات ایسے نہیں چلے گی۔ Floor میرے پاس ہے، آپ نے floor مجھے دیا ہے۔

(مداخلت)

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! ہم واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس موقع پر اپوزیشن کے ممبران نے واک آؤٹ کیا)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: انہیں بات مکمل کر لینے دیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی (وزیر برائے پارلیمانی امور)، بالکل کریں۔ جب یہ agenda بدھ کے روز کے لیے fix ہے۔ جو چیز اس ہاؤس کے notice میں لائی ہے، وہ اس دن پوری discussion کریں۔ یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے کہ جب ایک agenda item طے شدہ ہے، آج Private Members Day کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کے لیے بدھ کا دن مقرر ہوا تھا، آپ بھی میرا خیال ہے اس دن تشریف فرما تھے کہ تمام پارٹیوں کے سربراہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ بدھ کے روز باجوڑ ایجنسی کے واقعے پر بات ہوگی۔ جمعہ کے روز بلوچستان کا مسئلہ زیر بحث آئے گا، طے شدہ بات ہے۔ Let them come to the agenda. جو مقرر شدہ ہے۔ یہ ویسے واک آؤٹ کرتے رہیں۔ یہ تو کوئی طریقہ نہ ہوا۔ یہ ہر وقت number score کرتے ہیں، politicise کرتے ہیں۔

Senator Abdullah Riar: Sir, the quorum is not complete and proceeding cannot continue.

Mr. Presiding Officer: Please count.

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس موقع پر quorum پورا کرنے کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شیر افگن صاحب! کیا خیال ہے، ہاؤس کو کب تک ملتوی کیا جائے؟

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: میرا خیال ہے کہ آدھ گھنٹے کے لئے ملتوی کر دیا

جائے۔

Mr. Presiding Officer: Till 5.30 PM, the House is adjourned.

(The House was then adjourned to meet again at 5.30 after *Maghreb Prayers*).

(The House reassembled after the adjournment owing to walk out of the Opposition)

Mr. Presiding Officer: We take up the agenda. Yes, Mr. Farhatullah Babar.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین! یہ جس Point of order پر بات کرنا چاہتے ہیں---

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! پہلے یہ فیصلہ کرلیں کہ آپ کی ruling چلے گی یا فاضل وزیر صاحب کی ruling چلے گی۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، وسیم سجاد صاحب! please come to our rescue بات یہ ہے کہ ہم نے ایک دن fix کیا ہے اور اس دن شاید آپ دیر سے آئے تھے، دو چیزیں تھیں کہ سینیٹ کمیٹی on human rights issue باجوڑ جائے گی، وہ بھی بابر صاحب کا point of view تھا اور ہم ظفر صاحب کا انتظار کر رہے تھے، ہاؤس کے ملنے سے پہلے تمام دوست چیئرمین کے پاس اکٹھے ہوئے تھے اور وہاں resolve کیا تھا کہ we want to have two days, one for the issue of Bajaur and the second کنرانی صاحب نے بلوچستان کے متعلق insist کیا تھا تو ہم نے دو separate days متعین کیے تھے۔ نیازی صاحب کا کہنا یہ ہے کہ چونکہ ہم نے دن fix کیے ہیں تو آج باجوڑ اور بلوچستان کی بات نہ کی جائے کیونکہ ایک چیز ہم نے طے کی ہے and this was announced from the Chair that it was in

order جو فیصلہ ہوا تھا it was put to the House and the House agreed on this.

آج آپ کے آنے سے پہلے بابر صاحب نے بات شروع کی اور میں اس کو دہراتا ہوں کہ انہوں نے کہنا شروع کیا کہ "ایک پارلیمانی کمیٹی باجوڑ گئی ہے to express solidarity with the people who have been agrieved or hurt and they have been stopped ابھی اس point پر یہ پہنچے تھے تو نیازی صاحب نے as a Minister for Parliamentary ان کاآپ کے آنے سے پہلے یہ نقطہ نظر تھا کہ چونکہ یہ مسئلہ ہم نے ہاؤس سے باہر، Affairs ہاؤس کے اندر طے کر لیا ہے لہذا اس موضوع پر بابر صاحب نہ بولیں اور یہ ایک stand off بن گیا جس کے اوپر آپ کے آنے کے فوری بعد walk out کر گئے۔اب یہ ایک Private Members' Day ہے اور if both sides have been adamant then of course, we will adjourn the House.

سینیٹر وسیم سجاد(قائد ایوان)، جہاں تک تو rules اور اصول کا تعلق ہے نیازی صاحب صحیح فرما رہے ہیں کہ اگر ایک چیز کے لیے تاریخ fix ہو گئی ہے تو اس چیز کو anticipate نہیں کیا جا سکتا اور یہ Rule 75(e) ہے that a motion shall not be admissible unless it satisfies the following conditions یعنی Adjournment Motion ۔ کیا ہوتا ہے۔ Adjournment Motion یہ ہوتا ہے کسی چیز کو فوری طور پر زیر بحث لایا جائے، یعنی باقی چیز کو ختم کر کے what is the spirit of the adjourment motion, Adjournment Motion یہ ہوتا ہے کہ کسی معاملے کو فی الحال التوا میں ڈال کرفوری طور پر اس مسئلے پر بحث کی جائے۔ نیازی صاحب نے صحیح کہا ہے کہ Rule 75(e) کہتا ہے It shall not anticipate a matter for the consideration of which a date has previously been appointed. اب وہ date appoint ہو چکی ہے۔ معاملہ آنا ہے، پرسوں آنا ہے، fix ہو چکا ہے اس لیے باقی معاملے کو التوا میں رکھنے کی اصولاً ضرورت نہیں، نیازی صاحب قانون کے مطابق صحیح فرما رہے ہیں، اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، اگر آپ سارے اکٹھے کھڑے ہو جائیں تو پھر whom

can I ask?

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: I think unless you have some order in the House, we cannot proceed.

جناب پریذائیڈ نگ آفیسر ، بابر صاحب ایک منٹ تشریف رکھیے' nobody is taking the floor from you because you are standing on the feet. بات کو ہم resolve کرنا چاہتے ہیں۔ جو پوائنٹ وسیم صاحب نے raise کیا ہے any comments on this.

Senator Farhatullah Babar: Yes there are comments on this.

جناب چیئرمین ! right now جب آپ نے مجھے floor دیا تو یہ میرا حق تھا قطع نظر اس کے جو لیڈر آف دی ہاؤس نے فرمایا ہے کہ بدھ کا دن متعین ہو چکا تھا۔

Mr. Presiding Officer: Could you please confine yourself.

سینیٹر فرحت اللہ بابر ، میں اسی طرف آ رہا ہوں کہ آپ نے مجھے floor دیا تھا۔ and I think Mr. Chairman یہ بات آپ طے کر لیں کہ اس ہاؤس میں اس کو conduct کرنے کے لئے چیئرمین کی رولنگ چلے گی یا فاضل وزیر صاحب کی رولنگ چلے گی۔ آپ نے مجھے floor دیا تھا Therefore, I believe, it was my right to speak and conclude it. جناب چیئرمین ! معزز لیڈر آف دی ہاؤس نے کہا ہے کہ under, Rule so and so جب ایک adjournment motion admit ہوجائے ' اس پر اس سے پہلے کوئی بات نہیں کی جا سکتی' خاص طور پر جب debate کے لئے دن مقرر ہوگیا ہو۔ جناب چیئرمین ! ہم اس Adjournment Motion پر بات نہیں کر رہے۔ ہم point of order پر کھڑے ہوئے تھے اور ہمارا point of order یہ تھا کہ معزز اراکین پارلیمنٹ بشمول اس سینیٹ کے فاضل اراکین کے' آج باجوڑ ایجنسی جا رہے تھے اور ہم نے کہا کہ ہمارے سینیٹ کے معزز اراکین اور قومی اسمبلی کے معزز اراکین کو روکا گیا ہے۔

I am saying? - جناب پریذائیڈنگ آفیسر : ایک منٹ، میری گزارش سن لیں۔

since a point has been raised which has dimension relating to Senate کہ

Rules, could you please make us wiser on the Rules. آپ پھر تمہید باندھتے

باندھتے لڑائی پر شروع ہو جاتے ہیں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر : جناب چیئرمین! میں تو آپ سے یہی عرض کر رہا ہوں کہ میں پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوا ہوں۔ مجھے اس بات کی اجازت دی جائے کہ میں اس پوائنٹ آف آرڈر کو مکمل کر سکوں۔ مجھے تو پوائنٹ آف آرڈر مکمل کرنے کی اجازت ہی نہیں دی گئی۔

adjournment motion کی بات تو Wednesday کو ہو گی۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ : جناب چیئرمین! دو واقعات ہیں، باجوڑ کے واقع پر جو fix ہوا ہے وہ بدھ کا دن ہے، وہ الگ واقعہ ہے۔ آج جو ہوا ہے، یہ آج کا واقعہ ہے ہم اس واقعہ پر بحث نہیں کرنا چاہ رہے۔ یہ دو واقعات کو mix کر رہے ہیں۔

Mr. Presiding Officer: Murtaza sahib, help us as an *amicus* now. Do not be a partisan man. I am asking as an *amicus* Wasim Sajjad sahib has raised a legal issue. I respect you all, being law- abiding people . Why you can not tell us, what is your point of view as a lawyer, as *amicus*.

Senator Wasim Sajjad : Sir, may I just explain myself further

تاکہ آسانی ہو۔

Let's say what you - جناب پریذائیڈنگ آفیسر : اچھا ان کی بات سن لیں۔

want to say legally واقعات کی بات نہیں کر رہے۔

(مداخلت)

سینیٹر الیاس احمد بلور : آپ ایک اچھے وکیل ہیں، آپ خود بیرسٹر ہیں۔

Why do not you make a decision. When you gave the floor to one person on a particular incident and a Minister intervenes in that. Sir, you are a Chairman and you are

سب سے زیادہ بڑے آدمی ہیں' آپ ماشاء اللہ ڈاکٹر ہیں' وکیل ہیں' اللہ کا کرم آپ پر ہے۔ As a Chairman I think it is much better to make decision yourself that who is wrong and who is right. Because he is ......

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر ، ان کو بات مکمل کرنے دیں بعد میں۔

Senator Wasim Sajjad : Sir, I had submitted with great respect that under Rule 75 (e) the matter can not be brought for discussion under reason I have given.

(مداخلت)

سینیٹر وسیم سجاد ، بھئی میں چیئرمین سے بات کر رہا ہوں میری بات تو سن لیں۔

(مداخلت)

سینیٹر وسیم سجاد ، میری بات سن لیں پھر بات کر لیں۔

(مداخلت)

سینیٹر رضا محمد رضا ، ایک فاضل ممبر کچھ بھی کہہ سکتا ہے۔

سینیٹر وسیم سجاد ، جناب والا! ان کی طرف سے ایک argument آئی ہے کہ جی باجوڑ کے معاملے پر adjournment motion admit ہو چکا ہے۔ لیکن آج جو ہم بات کرنا چاہتے ہیں وہ اس پر کرنا چاہتے ہیں کہ باجوڑ کے سلسلے میں ایک کمیٹی جانی تھی اس کو جانے نہیں دیا گیا۔

This is the argument Now, sir I would like to refer you to Kaul 5th Edition page 510 to explain the spirit of this rule. Sir, it says, " In

determining whether a discussion is out of order on the ground of anticipation, regard shall be had by the Speaker to the probability of the matter anticipated to be brought before the House within a reasonable time." Explaining the purpose of this provision, Speaker Mavalankar

یہ India کے بڑے مشہور speaker ہیں۔

Speaker Mavalankar observed as follows, " The point is that if honourable members have a fairly good chance of raising the question on a debate, it will not be permitted on an adjournment motion. The adjournment motion is a device to bring something before the House which is not included in the agenda or Order Paper. It is something like taking up a new matter which is not intended to be taken up and of which all members have no notice whatsoever So, in the interest of all, it has been the practice to allow adjournment motion as a matter of exception where the matter is really urgent and there is no other opportunity or chance for the House to consider the same. Therefore, an adjournment motion must not anticipate a resolution which is likely to be reached on the day allotted for discussion of private member's resolutions, or a motion likely to be discussed by the house shortly, " here it is being discussed in two days time," or matters covered by amendments to the Motion of Thanks to the President's Address."

So, what is the purpose? This question sir, the main question is the issue of Bajaur in which people have died, yes, the question today is not that the people have died, the quesiton today is that a committee has not been able to go for reason of security, the committee has not been

permitted to go because its a situation where security is affected. Therefore, sir, this matter also...

(Interrruption)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ان کو سن تو لیں۔

Senator Wasim Sajjad: Sir, this objection which has been taken that our committee has not been allowed to go, could it not be taken up day after, could not it be part of this discussion that here is an incident which has taken place and the committee is not being allowed to go. Why could not it be discussed day after tomorrow. What is the exception by which we should bring it on today's agenda because of the prohibition containing section 70 (5) (d). So, its very clear proposition that where any matter can be brought up for discussion shortly, which is in this case not even shortly, the date has been fixed, the matter is going to be discussed. Second question is, is this matter which is now being raised, are they prohibited from discussing it day after tomorrow. No there is no prohibition.

(Interruption)

Senator Wasim Sajjad: Secondly sir, the honourable Member my dear friend Raza Khan Raza, said, that we want to raise this on point of order. Now, point of order strictly speaking relates to the procedure before the House, it cannot be raised on point of order but if a point of order is a substitution for an adjournment motion, sometimes you allow it as the substitute for adjournment motion which means there is

something of urgency which otherwise cannot be raised, you as a matter of grace and discretion allow it but this should not be allowed to bypass the spirit of the rules. The spirit of the Constitution, which is that this House follows certain rules and practices. This is not *Subzi mandi*, we have to discuss matters according to the rules of the House and these books have been written by people, sir, who have spent their life-time in parliament and they have put down these rules not only this, the British parliament will have these rules, our own speakers in chambers have laid down these rules that where something has been already fixed for discussion.

دو دن کی بات ہے تو دو دن میں اگر ایک معاملہ آ رہا ہے اور determine ہو چکا ہے تو اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ نیازی صاحب کا موقف بالکل ٹھیک ہے۔

جناب پریذائیڈ نگ آفیسر، نیازی صاحب۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! میری ایک گزارش ہے۔

جناب پریذائیڈ نگ آفیسر: ایک بات سن لیجئے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین! آپ توجہ فرمائیں وہ کہتے رہیں گے، میری ایک بات سن لیں۔

Mr. Presiding Officer: The five people are standing from this side, who are not subject to the discipline of the House. What do you expect? I will not tell unless all of them sit down. Unless we all ....

(Interruption)

Mr. Presiding Officer: Just a minute, we are on serious point of law, I expect all of you, believe in patience, don't lose patience.

آپ دیکھیں، نہ ہاؤس بھاگ رہا ہے اور نہ ہم بھاگ رہے ہیں، we are here اس میں

I would like assistance from the House in a very objective manner that if such situation arises tomorrow, how are we going to react to it and I will again......

(Interruption)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، میری پوری بات سن لیجئے۔

issue, with us only is this that in the wake of a decision taken by the House, on an issue of determining a day for a debate, is available to us to reopen it, I call it stringent stratagem and here please confine your discussion, assisting the House on this little issue only. Wasim Sajjad sahib has said it, now I request the Minister to further it.

ان کو بات کرنے دیں، let him complete it. I like to hear Mr. Naik also on this,

I will hear Saadia Abbasi also on this، اس میں کوئی ڈنڈی نہیں ماری۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی : جناب چیئرمین! میں آپ کا مشکور ہوں کہ یہاں پر point of order کے حوالے سے بے شمار باتیں ہوتی ہیں؛ let's decide once for all جبکہ point of order کا

Rule 216, (1) (a)

"A point of order shall relate to the interpretation or enforcement of these rules......

یہ جو اس میں rules دیئے ہوئے ہیں اس کے حوالے سے Chair نے enforcement دینی ہے یا interpretation دینی ہے، وہ آپ کا privilege ہے، یہ known بات ہے۔ اس کے بعد کیا ہے " or such Articles یہاں Articles defined ہیں in rule (2) in the Articles of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan اس میں دو چیزیں

ہیں' ایک Article concerning with the business of the House یہ 54,55,56,57 یا

اس قسم کے جتنے ہیں ascertainment of the Prime Minister ہے ' removal of the

Speaker ہے ' removal of the Chairman ہے ' these are specific Articles which

کیا ہوا ہے parameter lay اس کے اندر ایک are to be interpreted by the Chair یہ

اور اس کے بعد کیا ہے - "regulate the business of the Senate" یہاں جو agenda پہ

business آتا ہے وہ دو قسم کا ہے ایک known ہے' ایک unknown ہے لیکن to be

taken as a question of privilege is not written on the orders of the day

but it is a routine after recitation, we have to go for a question of breach

we doen't come on the ہے of privilege. Secondly adjournment motion

agenda but it is taken, it is a tradition in the entire Parliaments of the

world کہ after question of privilege وہ adjournment motion لی جاتی ہے اور اس

کے خاص قواعد ہیں' اگر آپ اس کو پڑھیں تو اس میں بہت ساری restrictions ہیں' اگر ایک

issue discuss ہو گیا ہے تو ہمارے Rule 75(d) کے تحت we cannot discuss

again on the floor of the House, even it has been discussed in the

National Assembly that shall be applicable to this august House اب آگے

کیا ہے - " regulate the business of the House, and shall raise a question

which is within the congnizance of the Chairman." جو running business جا

رہا ہے اگر اس میں کوئی erratic process ہو گیا ہے' کسی rule کے حوالے سے

irruglarity ہو رہی ہے is not being abide by or an Article which commands

business of the House, is being violated, is not being invoked, these are

two paramters which have been laid in this point of order اب

sub-Rule-(2) یہ ہے کہ a point of order may be raised in relation to the

business before the Senate at the moment . This is a very pertinent and

very serious thing which we have never attended to کہ any matter which

is under the discussion of this august House, which is the concern of
this House, which is on the agenda of the House, اس کے حوالے سے آپ ایک
point of order اٹھا سکتے ہیں جناب والا! کہ business میں یہ erratic process ہو گیا
ہے اور یہ rule کے خلاف جا رہا ہے ۔ Articles of the Constitution which are
concerning with the business of the House are being violated, for God's
sake it should be corrected, اب اسے correct کرنا چاہیے ۔ اس کے بعد اس کے
ساتھ proviso ہے کہ "provided that the Chairman may permit a member to
raise a point of order during the interval between the termination of one
item of business and the commencement of another if it relates to the
maintenance of order in,or arrangement of business before, the Senate."
یعنی proviso میں جو شرط رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک item dispose ہو جاتا ہے تو
after that the point of order can be raised, not during any other business
which is being transacted or is on the orders of the day. no honurable
member can raise any point of order. ان کے درمیان میں ہوگا یا ------ اب میں بتاتا
ہوں جو کہ دوسری بات ہے اور very specific ہے کہ ایجنڈا آپ کو دے دیا گیا ' it has
been placed before the House and the items have been incorporated in
the orders of the day according to the rules کہ اس کے rules ہیں یعنی آج کا
ایجنڈا اگر ہم دیکھیں تو وسیم سجاد صاحب نے ------

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، Please ان کو سنیئے تو؛

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، میں آج کا ایجنڈا اٹھاتا ہوں ۔ آپ نے نہیں پڑھا۔ اگر پڑھا ہوتا تو یہ بات نہ کرتے ۔

Mr. Presiding Officer: I think, until and unless we have order

in the House........

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! یہ تو کہتے رہیں گے ۔ اگر یہ ایسا کریں گے تو میں بھی شور مچاؤں گا ۔ میں بات نہیں کرنے دوں گا ۔ سوچ لیں ۔ اگر انہوں نے یہی کام کیا تو سوچ لیں ۔

(مداخلت)

Mr. Presiding Officer: Please calm down. Let us finish it.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! آپ توجہ کریں ۔ وہ بات کرتے رہیں گے ۔ آپ ان کی طرف نہ دیکھیں ۔

(مداخلت)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، ایسے House نہیں چل سکتا۔ جیسے آپ کر رہے ہیں ۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین! آپ ادھر توجہ دیں ۔ وہ کہتے رہیں ۔ وہ جو مرضی ہے کہتے رہیں، بعد میں سنیں گے ۔ یہ sub-Rule (3) ہے ۔ A point of order may not be raised.... جناب والا! بڑا اہم نکتہ آ رہا ہے ۔

Mr. Presiding Officer: When a learned member is on his feet .

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین! آپ توجہ دیں وہ کہتے رہیں can not be raised before the Chairman has disposed of.

Mr. Presiding Officer: To enable me to decide this issue......

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی جناب والا! sub-Rule(3) یہ کہتا ہے کہ اگر ایک point of order اٹھا ہوا ہے تو اس کی disposal پہلے کرے گا۔

Mr. Presiding Officer: Please wind up your speech.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، اب چار ہے ۔ Subject to the provisions of sub-Rules (1),(2) and (3).... جناب چیئرمین! آپ توجہ دیں ۔ وہ کہتے رہیں ۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر، توجہ تو House نے دینی ہے - House توجہ نہیں دے رہا-اچھا ایسا کریں کہ سب بیٹھ جائیں -

(مداخلت)

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین ! آپ توجہ دیں- Sub-Rule (4) ہے-

(4) Subject to the provisions of Sub-Rules (1), (2) and (3), a member may formulate a point of order and the Chairman shall decide whether the point raised is a point of order; and if so, give his decision thereon, which shall be final.

جناب چیئرمین! آپ دھیان دیں- اب Sub-Rule (5) یہ کہتا ہے-

(5) No debate shall be allowed on a point of order, but the Chairman may, if he thinks fit, hear members before giving his decision.

(6) A point of order is not a point of privilege.

اب ساتواں ہے-

(7) A member shall not raise a point of order___

(a) to ask for information: or

(b) to explain his position; or

یہ بڑی سادہ سی بات ہے-

(c) when a question on any motion is being put to the Senate; or

(d) which may be hypothetical; or

(e) that Division Bells did not ring or were not heard; or

(f) simply interrupt another speaker or place before the House his own view of a matter when another member is holding the floor.

Mr. Presiding Officer: Now, the quorum has been challenged. Bells be rung.

(The Bells were rung)

Mr. Presiding Officer: The Members be counted please.

(Count was made)

Mr. Presiding Officer: So I think the quorum is not complete, we have to adjourn till day after tomorrow on Wednesday at 4.00 pm. Thank you very much.

[The House was then adjourned to meet again on 25th January, 2006 at 4.oo pm]